

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد 15 ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد 12 ہے۔
- کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains 15 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 12 questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت : ۳ گھنٹے

Time allowed : 3 hours

کل نمبر : ۱۰۰

Maximum Marks : 100

(حصہ الف)

1- درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے

-1

10

جواب لکھیے۔

”لیکن صرف قانون سازی کافی نہیں ہے۔ حکومت کو یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہ قانون یقینی طور پر نافذ ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قانون کی حکمرانی ہو۔ قانون کا نفاذ اس وقت زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔ جب قانون کا مقصد طاقتور لوگوں سے کمزور کی حفاظت کرنا ہو۔ مثال کے طور پر یہ دیکھنے کے لیے کہ ہر مزدور کو مناسب مزدوری مل رہی ہے یا نہیں۔ حکومت کو باقاعدگی سے کام کی جگہوں کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے۔ اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینی چاہیے۔ جب مزدور غریب یا کمزور ہوتے ہیں، تو مستقبل میں نوکری کھونے کا خوف یا مالک کا انتقام انہیں مجبور کرتا ہے کہ وہ کم مزدوری قبول کریں۔ مالک اس بات کو بخوبی جانتے ہیں اس لیے وہ اپنی قوت کے بل بوتے پر مزدوروں کو مناسب اجرت سے محروم رکھتے ہیں۔

استعمال کے خلاف جو حق دیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ کسی شخص کو کم اجرت پر یا غلامی میں کام کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ 14 سال سے کم عمر کے کسی بچے سے فیکٹری، کانوں یا کسی دوسری پُرخطر جگہوں پر کام نہیں لیا جائے گا۔“

(i) حکومت کو کیا یا درکھنا چاہیے۔؟

(ii) قانون کا نفاذ کب ضروری ہو جاتا ہے؟

(iii) حکومت کو باقاعدگی سے کیا کرنا چاہیے۔؟

(iv) استحصال کے خلاف جو حق دیا گیا ہے اس میں کیا کہا گیا ہے۔؟

(v) چودہ سال سے کم عمر کے بچوں سے کہاں کہاں کام نہیں لیا جائے گا۔؟

یا

”آزاد بخت روم کا بادشاہ ہے۔ اس کے دربار میں ایک تاجر جو بدخشاں کا رہنے والا تھا، آیا۔ اس کے پاس ایک ہیرا تھا جو بادشاہ کو بہت پسند آیا۔ اس کی فریفتگی کو دیکھ کر اس کے وزیر نے بارہ لعلوں کے متعلق جو نیشاپور میں کتے کے پٹے میں پڑے تھے بتایا۔ اس کو سن کر بادشاہ کو بہت غصہ آیا۔ اور اس نے اس وزیر کو قید خانے میں ڈلوادیا۔ اس کی بیٹی کی غیرت اور حمیت یہ برداشت نہ کر سکی کہ اس کا باپ جھوٹ کے الزام میں جیل جائے۔ وہ سوداگر بچے کا بھیس بدل کر اپنا سازو سامان اور کچھ تحائف وغیرہ لے کر نیشاپور کی طرف چل پڑی تاکہ ان لعلوں کو دیکھے جو کتے کے پٹے میں پڑے ہیں۔

وزیر زادی معلوم کرتے کرتے اس سوداگر کے پاس پہنچ گئی جس کے پاس وہ کٹا تھا۔ وزیر زادی کے حسن اور گفتار کو دیکھ کر وہ سوداگر ایسا عاشق ہوا کہ اس نے اس کو اپنا بیٹا بنا لیا۔ وزیر زادی کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا کہ کتے کے گلے میں بارہ لعل پڑے ہیں۔ اور وہ کٹا غالیچے پر بیٹھا ہے۔“

(i) تاجر کہاں کا رہنے والا تھا۔؟

(ii) وزیر نے بادشاہ کو کس چیز کے بارے میں بتایا۔؟

(iii) بیٹی کی غیرت و حمیت کیا برداشت نہ کر سکی؟

(iv) وزیرزادی کس سوداگر کے پاس پہنچی؟

(v) سوداگر نے وزیرزادی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

15 -2 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دو سو (200) الفاظ میں مضمون لکھیے:

(i) کتابوں کی نمائش کا آنکھوں دیکھا حال

(ii) میرا سب سے اچھا دوست

(iii) چڑیا گھر کی سیر

(iv) میں نے گرمی کی چھٹیاں کیسے گذاریں

(v) میرا پسندیدہ مشغلہ

(vi) لائبریری کی اہمیت اور ضرورت

(vii) یوم جمہوریہ

8 -3 اپنے پرنسپل کے نام درخواست لکھیے جس میں بتائیے کہ آپ ہاسٹل میں کمرہ لینا چاہتے ہیں۔

یا

اپنے والد کو خط لکھ کر بتائیے کہ آپ کے سالانہ امتحان کا رزلٹ کیسا رہا۔

7 -4 درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

”سب تیار ہیں“ اس نے قدرے اونچی آواز میں پوچھا۔ ”ہاں بابو“ سب بچے ایک ساتھ

بول اٹھے۔ بہوؤں نے اپنے سروں پر پلو درست کیے۔ اور ان کے ہاتھ تیزی سے چلنے لگے۔ ہووری

نے دیکھا بھی کوئی بھی تیار نہیں تھا۔ سب جھوٹ بول رہے تھے۔ اس نے سوچا یہ جھوٹ ہماری زندگی کے لیے کتنا ضروری ہے۔ اگر بھگوان نے ہمیں جھوٹ جیسی نعمت نہ دی ہوتی تو لوگ دھڑا دھڑا مرنے لگ جاتے۔ ان کے پاس جینے کا کوئی بہانہ نہ رہ جاتا۔ ہم پہلے جھوٹ بولتے ہیں پھر اسے سچ ثابت کرنے کی کوشش میں دیر تک زندہ رہتے ہیں۔

ہوری کے پوتے پوتیاں اور بہونیں۔ ابھی ابھی بولے ہوئے جھوٹ کو سچ ثابت کرنے میں پوری تندہی سے جُٹ گئیں۔ جب تک ہوری نے ایک کونے میں پڑے کٹائی کے اوزار نکالے۔ اور اب وہ سچ مچ تیار ہو چکے تھے۔

ان کا کھیت لہلہا اٹھا تھا۔ فصل پک گئی تھی اور آج کٹائی کا دن تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی تہوار ہو۔

یا

”انگریزوں کا وطیرہ ہے کہ کسی عمارت کو اس وقت تک خاطر میں نہیں لاتے جب تک وہ کھنڈر نہ ہو جائے۔ اسی طرح ہمارے یہاں بعض محتاط حضرات کسی کے حق میں کلمہ خیر کہنا روا نہیں سمجھتے تا وقتیکہ ممدوح کا چہلم نہ ہو جائے۔ آغا کو بھی ماضی بعید سے خواہ اپنا ہو یا پرایا، والہانہ وابستگی تھی۔ جس کا ایک ثبوت ان کی 1927ء ماڈل فورڈ کار تھی۔ جو انھوں نے ایک ضعیف العمر پارسی سے تقریباً مفت لی تھی۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ چلتی بھی تھی اور وہ بھی اس میانہ روی کے ساتھ کہ محلے کے لونڈے ٹھلوے جب اور جہاں چاہتے چلتی گاڑی میں کود کر بیٹھ جاتے۔ آغانے کبھی تعرض نہ کیا۔ کیوں کہ اگلے چوراہے پر جب یہ دھکڑ دھکڑ کر کے دم توڑ دیتی۔ تو یہی سواریاں دھکے

لگا کر منزل مقصود تک پہنچا آتیں۔ اس صورت میں پٹروں کی بچت تو خیر تھی ہی، لیکن فائدہ یہ تھا کہ انجن بند ہو جانے کے سبب کار زیادہ تیز چلتی تھی۔“

5- درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10

(i) آسمان سے باتیں کرنا

(ii) پا پڑ بیلنا

(iii) ٹس سے مس نہ ہونا

(iv) آسمان سے تارے توڑ لانا

(v) اپنا راگ الا پنا

(vi) آنکھیں دکھانا

(vii) مٹھی گرم کرنا

(viii) جان میں جان آنا

(ix) پانی پھیرنا

(x) ہتھیار ڈالنا

6- پُرانا کمپیوٹر فروخت کرنے کے لیے اشتہار بنائیے۔ 5

”خیر درگاہ شریف تو قریب ہی تھی۔ لوگ دس بجے پنکھا چڑھا کر فارغ ہو گئے۔ اور یہاں سے نکل کر سیدھے شمش تالاب پہنچے۔ تھوری دیر میں بادشاہ سلامت کی سواری بھی آ گئی۔ بیگمات کے لیے جہاز پر چلمنیں پڑ گئیں، وہ اندر جا بیٹھیں۔ بادشاہ سلامت نے مہتابی پر جلوس کیا۔ مصاحبوں اور دہلی کے اکثر امرا و شرفا کو اوپر بلایا گیا۔ سارے سیلانی تالاب کے کنارے جم گئے۔ تالاب میں سینکڑوں کشتیاں، بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پڑ گئے تھے، آدھوں میں شاہی آتش باز سوار ہو کر ایک طرف چلے گئے۔“

آتش بازی کی چمک سے سارا تالاب اور کنارے روشن ہو جاتے تھے۔ اور پانی میں روشنی کے عکس، کشتیوں کے سائے، کناروں پر خلقت کے ہجوم، ان کے غل۔ آتش بازی کے عکس سے ان کے زرد زرد چہروں اور اوپر دھوؤں کے بادلوں نے ایک عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔“

(i) لوگ دس بجے تک کس چیز سے فارغ ہو گئے؟

(ii) بیگمات کہاں جا بیٹھیں؟

(iii) آتش بازی کی چمک سے کیا ہوتا تھا؟

(iv) مصاحبوں اور امرا کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(v) کس چیز نے عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا؟

”چیئر مین نے زور سے گھنٹی بجاتے ہوئے کہا ”اس وقت تم مجھ سے کوئی بات نہ کرو، دیکھتے نہیں ہو، کیسی آگ لگی ہے۔“ واقعی آگ بھڑک رہی تھی۔ چیئر مین نے گھنٹی بجائی۔ جلدی سے فائر بریگیڈ والوں کو ٹیلیفون کر دیا۔ میں نے بھی کمرے سے باہر نکل کر برآمدے میں کھڑے ہو کر ہانک لگائی۔ تھوڑے ہی عرصے میں ٹنائن کی آوازوں کے ساتھ فائر بریگیڈ کے دو انجن آ پہنچے۔ ان لوگوں نے سب سے پہلے تو مجھے لات مار کے وہاں سے نکال دیا۔ پھر آگ بجھانے لگے۔ میں نے سوچا یہاں رہوں گا تو ممکن ہے آگ لگانے کے جرم میں گرفتار کر لیا جاؤں، فوراً وہاں سے بگ ٹٹ بھاگا۔ اور سیڑھیوں کے نیچے آ کر دم لیا۔ کیوں کہ اب لفٹ کام نہ کرتی تھی۔ نیچے آ کے انکوائری میں ایک بڑھے لیکن بے حد ہمدرد کلرک سے جان پہچان ہوئی۔ اسے رامو کا سارا واقعہ سنایا۔ بڑھے کلرک کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس نے ظالم سماج، بے رحم نظام زندگی اور سرمایہ داری کو لاکھوں صلواتیں سنانے کے بعد ہولے سے میرے کان میں کہا۔ ”اگر تم دورو پے مجھے دو تو میں تمہاری عرضی لکھ کے Rehabilitation دفتر میں مدد کے لیے بھجوائے دیتا ہوں۔“

میں نے کہا ”میں تو دھوبی کا گدھا ہوں گھر کا نہ گھاٹ کا۔ میرے پاس دورو پے کہاں اور پھر تم جانتے ہو، دورو پے میں دو من گھاس آتی ہے چھ سیر باجرہ، تین سیر چاول۔“

”لیکن دے کا ایک ہی انجکشن آتا ہے۔“ کلرک نے بڑی افسردگی سے کھانستے ہوئے کہا۔ ”اور مجھے دے کا عارضہ ہے اور ہر روز ایک انجکشن لینا پڑتا ہے۔“

(i) چیئر مین نے جلدی سے کس کو فون کر دیا؟

(ii) فائر بریگیڈ والوں نے آنے کے بعد سب سے پہلا کام کیا کیا؟

(iii) انکوائری پر گدھے کی ملاقات کس سے ہوئی؟

(iv) گدھے نے کیا کہا کہ دور روپے میں کیا کیا چیزیں آجاتی ہیں؟

(v) بوڑھے کلرک نے کیا کہا کہ دور روپے میں کیا آتا ہے؟

5 -8 افسانہ ”بڑے بول کا سر نیچا“ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔ واضح کیجیے۔

یا

”دعوت“ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

8 -9 درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(i) میگھالیہ میں کون کون سے قبیلے آباد ہیں؟

(ii) مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟

(iii) رائے صاحب اور خان صاحب میں رنجش کیوں تھی؟

(iv) مصنف نے جاپانیوں کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا ہے؟

(v) مصنف نے پروفیسر کے بخش کا کس طرح تعارف کرایا ہے۔؟

(vi) ہریش اپنی بسراوقات کیسے کرتا تھا۔؟

(vii) مہرولی کے بازار کا کیا نقشہ تھا۔؟

(viii) ’آگرہ بازار میں جھگڑے کا کیا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔؟‘

10 -10 نظم ”پرچھائیاں“ کا مرکزی خیال کیا ہے، واضح کیجیے۔

یا

جگت موہن لال رواں کی تینوں رباعیوں کا مرکزی خیال وضاحت سے لکھیے۔

10 -11 درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

بہت دنوں سے ہے یہ مشغلہ سیاست کا

کہ جب جوان ہوں بچے تو قتل ہو جائیں

بہت دنوں سے یہ ہے خبط حکمرانوں کا

کہ دُور دُور کے ملکوں میں قحط ہو جائیں

چلو کہ آج سبھی پائمال روحوں سے

کہیں کہ اپنے ہر اک زخم کو زباں کر لیں
 ہمارا راز ہمارا نہیں ، سبھی کا ہے
 چلو کہ سارے زمانے کو رازداں کر لیں
 چلو کہ چل کے سیاسی مقامروں سے کہیں
 کہ ہم کو جنگ و جدل کے چلن سے نفرت ہے
 جسے لہو کے سوا کوئی رنگ نہ راس آئے
 ہمیں حیات کے اس پیرہن سے نفرت ہے

- (i) بہت دنوں سے سیاست کا کیا مشغلہ ہے؟
- (ii) حکمرانوں کا جذبہ کیا ہے۔؟
- (iii) شاعر پانچمال روحوں سے کیا کہنے کا مشورہ دے رہا ہے؟
- (iv) سیاسی مقامروں سے کیا کہنا چاہیے؟
- (v) ہمیں حیات کے کس پیرہن سے نفرت ہے؟

روش خام پہ مردوں کے نہ جانا ہرگز

داغِ تعلیم میں اپنے نہ لگانا ہرگز

نام رکھا ہے نمائش کا ترقی و رفارم

تم اس انداز کے دھوکے میں نہ آنا ہرگز

کاغذی پھول ولایت کے دکھا کر ان کو

دیس کے باغ سے نفرت نہ دلانا ہرگز

نعمۂ قوم کی لے جس میں سما ہی نہ سکے

راگ ایسا کوئی ان کو نہ سکھانا ہرگز

پرورش قوم کی دامن میں تمھارے ہوگی

یاد اس فرض کی دل سے نہ بھلانا ہرگز

گو بزرگوں میں تمہارے نہیں اُس وقت کارنگ

ان ضعیفوں کو نہ ہنس ہنس کے رُلانا ہرگز

- (i) ولایت کے پھولوں کو کاغذی کہنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- (ii) شاعر کون سے راگ نہ سکھانے کو کہہ رہا ہے؟
- (iii) شاعر کون سے فرض کو دل سے نہ بھلانے کی بات کر رہا ہے؟
- (iv) بزرگوں میں اس وقت کارنگ نہ ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- (v) کس فرض کو دل سے نہیں بھلانے کے لیے کہا گیا ہے؟

5 -12 درج ذیل سوالوں کے متبادل جواب میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔

(i) ”پرچھائیاں“ کس کی نظم ہے؟

(a) برج نرائن چکبست

(b) ساحر لدھیانوی

(c) جگت موہن لال روائ

(ii) رباعی میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟۔

(a) دو

(b) تین

(c) چار

(iii) ’ذرافون کرلوں‘ کس کی تصنیف ہے؟

(a) رشید احمد صدیقی

(b) ابن انشا

(c) مرزا فرحت اللہ بیگ

(iv) کلکڑی والا کس تحریر کا کردار ہے؟

(a) ایک گدھے کی سرگذشت

(b) آگرہ بازار

(c) پھول والوں کی سیر

(v) ایک گدھے کی سرگذشت، کیا ہے؟

(a) سفر نامہ

(b) ناول

(c) ڈراما